بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اول

مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے قیام کا بنیادی مقصد قرآن حکیم کے علم و حکمت کی وسیع پیمانے اور اعلیٰ علمی سطح پر تشہیر و اشاعت ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ قرآن حکیم میں قیامت تک آنے والے تمام ادوار کے لئے رہنمائی کا مکمل سامان موجود ہے۔ تمدنی ارتقاء کے نتیجے میں جنم لینے والی نت نئی معاشرتی اور اقتصادی پیچیدگیوں کا کامل حل بھی بالقوہ قرآن حکیم میں موجود ہے اور قدیم و جدید گمراہ کن نظریات اور فلسفوں کا توڑ بھی۔ یہ وہ کان ہے جس میں معارف و حکم کے جواہرات کی کمی نہیں۔ ہاں ان جواہرات کو نکالنے کے لئے جہاں شدید محنت و مشقت ناگزیر ہے وہاں کچھ ضروری صلاحیت و استعداد سے مالامال ہونا بھی ضروری ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر شعبہ زندگی سے متعلق قرآن کی ہدایت کو اخذ کر کے اسے عام کیا جائے، بالخصوص اقتصادیات کے شعبے میں جو جدید دور میں انتہائی اہمیت اختیار کر چکا ہے، ہمیں ایک بہت بڑے چیلنج کا سامنا ہے۔ پوری دنیا پر آج سودی معیشت کا تسلط ہے اور یہ تسلط اتنا ہمہ گیر ہے کہ تمام اسلامی ممالک یہاں تک کہ اسلام کے نام پر وجود میں آنے والے ملک اسلامی جمہوریہ پاکستان کا معاشی ڈھانچہ بھی مکمل طور پر سود پر استوار ہے!! حالانکہ سب جانتے ہیں کہ ان تمام گناہوں میں جن کا تعلق انسان کے عمل سے ہے، ہمارے دین میں سود خوری کو سب سے زیادہ گھناؤنا اور قابل مذمت جرم قرار دیا جاتا ہے۔ اس کی مذمت میں جو الفاظ قرآن حکیم اور احادیث مبارکہ میں وارد ہوئے وہ کسی اور گناہ کے بارے میں نہیں ہوئے، لیکن آج مسلمان، بحیثیت مجموعی، سود کو معیشت کی ایک ناگزیر ضرورت قرار دے کر ھنیئًا مریئًا سود کھا رہے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ع "اس دور میں شاید وہ حقیقت ہو نمودار" کے مصداق سودی نظام کی خباثت و شناعت کے جو پہلو ماہرین اقتصادیات کے سامنے آ رہے ہیں ان کے پیش نظر مغرب

(باقی صفحہ ۵۷ پر)

© rasailojaraid.com